سوال

تقلید

جواب

تقلید کی تعریف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تقلید کی کیا تعریف ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مستند دیوبندی لغت "القاموس الوحید" میں درج ہے : قلّد فلانا : تقلید کرنا ، بلا دلیل پیروی کرنا ، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا التقلید : بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی ، نقل ، سپردگی ۔ لغت کی اس تعریف سے ثابت ہوتا ہے کہ (دین میں) بے سوچے سمجھے ، آنکھیں بند کر کے ، بغیر دلیل اور بغیر حجت ، کسی غور و فکر کے بغیر ، کسی شخص کی (جو نبی نہیں ہے) پیروی یا اتباع کرنا تقلید کہلاتا ہے ۔ تقلید کے اصطلاحی معنی جاننے کے لیے ۔ ۔ ۔ آئیے احناف کی معتبر کتاب "مسلم الثبوت" دیکھتے ہیں ۔ تقلید : (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ) غیر (امتی) کے قول پر بغیر حجت (دلیل) کے عمل (کا نام) ہے ۔ پس نبی علیہ الصلوۃ والسلام اور اجماع کی طرف رجوع کرنا اس (تقلید) میں سے نہیں ہے ۔ اور اسی طرح عامی (جاہل) کا مفتی کی طرف رجوع کرنا اور قاضی کا گواہوں کی طرف رجوع کرنا تقلید میں سے نہیں ہے ۔ کیونکہ اسے نص (دلیل) نے واجب کیا ہے ۔ نص بمعنی قرآنی آیت فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون (النحل :43) تم اہلِ ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ) معلوم نہ ہو۔ جناب اشرف علی تھانوی دیوبندی رحمہ اللہ کی کتاب "الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ ، ملفوظات حکیم الامت" میں درج ہے کہ تقلید کہتے ہیں امتی کا قول ماننا بلا دلیل ۔ ۔ ۔ اللہ اور رسول کا حکم ماننا تقلید نہ کہلائے گا وہ اتباع کہلاتا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی